حیثیت رکھتا ہے، اس بنا پر برصغیر ہندو پاک میں ۱۸۵۷ء کے بعد سے مسلمانوں کا جو نظام تعلیم رہا ہے اُس کا کوئی طالب علم اس نمبر سے مستغنی نہیں ہو سکتا، یوں تو سب ہی مضامین نثر و نظم لائق مطالعہ ہیں تاہم مقالات ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں: "پیش لفظ" ڈاکٹر خالد محمود، "طبقاتِ مشاہیر" مولانا فاضل حبیب اللہ، دارالعلوم دیوبند پر علمی و تحقیقی مقالہ پیرزادہ احمد حسن جامی، دارالعلوم دیوبند کا ماضی و حال ندیم الواجدی علمائے دیوبند سرحد کی تصنیفی خدمات قاری فیوض الرحمٰن، اکابرِ دیوبند تحقیق و تدقیق کے آئینہ میں مولانا مقبول احمد۔ امید ہے ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے۔ (س۔ا)

مسعود عالم ندوی (سوانح و مکتوبات) از اختر راہی ایم اے، کتابت طباعت عمدہ، کاغذ رف، صفحات ۱۰۳۔ تقطیع خورد۔ قیمت چھ روپے۔ پتہ: مکتبہ ظفر ناشر: قرآنی قطعات۔ گجرات، محلہ فیض آباد۔ سرگودھا روڈ۔

مولانا مسعود عالم ندوی ہندو پاک کے ان ممتاز علماء میں تھے جن کے علم و فضل اور عربیت کا اعتراف ممالک عرب میں بھی کیا گیا۔ افسوس ہے عمر بھر نہ صحت نے ساتھ دیا نہ زندگی نے وفا کی پھر بھی آٹھ تالیفات وہ اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ جناب اختر راہی صاحب نے اس کتاب میں مولانا مرحوم کی زندگی کے اہم گوشے مختصر مگر جامع انداز میں واضح کئے ہیں، جیسا کہ خود نام سے ظاہر ہے یہ سوانح بھی ہے اور مجموعۂ مکتوبات بھی چنانچہ ۳۹ صفحات سوانح کے ہیں باقی مکتوبات کے۔ ان میں دو خطوں کا فوٹو بھی دیا گیا ہے، خطوط پر جا بجا توضیحی نوٹ بھی ہیں، یہ خطوط بجائے خود ایک سوانح ہیں۔

ان خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا علم و فضل کے باوجود ندوی عصبیت سے خالی نہیں تھے چنانچہ انھوں نے ایک خط میں ایک ندوی عالم کے مقابلہ میں مولانا